۸۹/۳۳۷

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں
کہ تشہد میں انگلی سے اشارہ کرنے کے بعد انگلی کو نیچے گرانے
کے بارے میں احادیث میں کچھ منقول ہے یا نہیں؟
کیا اس قول کی کوئی دلیل ہے کہ انگلی کو بالکل نیچے نہیں رکھنا چاہیے بلکہ صرف جھکانا چاہیے۔
فقہاء کرام کی عبارتوں میں "یضعها" کے الفاظ آتے ہیں اس کے اپنے معنی
سے عدول کرکے "جھکانے" کے معنی مراد لینے پر کیا قرینہ اور دلیل ہے؟

بینوا توجروا

المستفتی

عبید اللہ بنگلوری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

تشہد میں دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنے کا ذکر حدیث کی کتابوں میں ملتا ہے، پھر انگلی اٹھانے کے بعد اسے (مکمل طور سے نیچے) رکھنے اور گرانے کا ذکر حدیث کی کتابوں میں نہیں ملا، البتہ انگلی جھکانے کا ذکر حدیث کی چند کتابوں میں ملا ہے جس میں اس بات کی تصریح ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلی اٹھاکر اسے جھکایا۔ اور بظاہر احادیث میں انگلی جھکانے کی صراحت ہی وہ قرینہ ہے جس کی وجہ سے "یضعها" کو "جھکانے" کے معنی میں لیا گیا ہے۔

نیز یہ بھی واضح رہے کہ "وضع بعد الرفع" کا ثبوت ائمہ مذہب میں سے کسی سے نہیں، بلکہ اس قول کو سب سے پہلے شمس الائمہ حلوانی رحمہ اللہ نے ذکر کیا، پھر اس کے بعد دوسرے اصحابِ فقہ وفتاوی نے ان سے نقل کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ فقہ کی متعدد اہم کتابوں میں (مثلاً: تاتارخانیہ، بدائع، فتاوی الکبری، بحر الملتقط، تنقیح الفتاوی الحامدیہ، مجمع الانہر وملتقی الابحر، شرح العینی علی الکنز، فتح باب العنایہ، مبسوط السرخسی، المحیط البرہانی، الفتاوی الکاملیہ، تبیین الحقائق، التنقیح، الفقہ النافع،

جاری ہے.....

Scanned by CamScanner

اور "ہدایہ" وغیرہ میں) اس کا ذکر نہیں ملتا، جبکہ انگلی جھکانے والی روایت کوفہ کی کتابوں میں سے "تبیین الحقائق" (۱/۳۱۲، دار الکتب العلمیۃ) "اعلاء السنن" (۳/۸۳، ادارۃ القرآن) اور "امداد الفتاح شرح نور الایضاح" (ص۲۹۸، دار احیاء التراث العربی) میں ذکر کیا گیا ہے۔

"..... فلما جلس جلوہ بالوسطی والإبہام وأشار بالسبابۃ"

(مسند الإمام أحمد، تحت مسند وائل بن حجرؓ: ۵/۴۱۵، ۴۱۶، وتحت مسند عبد اللہ بن عمرؓ: ۲/۲۶۸، وتحت مسند أبي ہریرۃؓ: ۳/۳۲۷، ط، ——— دار إحیاء التراث العربي)

وکذا في: (مسلم، کتاب المساجد، باب صفۃ الجلوس في الصلوۃ وکیفیۃ وضع الیدین علی الفخذین: ۱/۲۱۶، ط، قدیمي)

(أبو داؤد، کتاب الصلوۃ، باب کیف الجلوس في التشہد: ۱/۱۴۵، وباب الإشارۃ في التشہد: ۱/۱۴۹، ط، مکتبہ امدادیہ)

(النسائي، کتاب السہو، باب صفۃ الجلوس في الرکعۃ التي یقضي فیہا الصلوۃ، وباب النہي عن الإشارۃ بأصبعین وبأي أصبع یشیر، وباب موضع الذراعین، وباب موضع الکفین، وباب قبض الأصابع من الید الیمنی دون السبابۃ، وباب قبض الشنتین من أصابع الید الیمنی وعقد الوسطی والإبہام منہا، وباب بسط الیسری علی الرکبۃ، وباب الإشارۃ بالأصبع في التشہد: ۱/۱۸۶، ۱۸۷، قدیمي)

(ابن ماجہ، أبواب إقامۃ الصلوات والسنۃ فیہا، باب الإشارۃ في التشہد، حدیث: ۹۱۱-۹۱۳، ص۶۵، ط، قدیمي)

(الترمذي، أبواب الصلوۃ، باب ما جاء في الإشارۃ، حدیث: ۲۹۴: ۱/۶۵، سعید)

عن مالک بن نمیر الخزاعي عن أبیہ قال رأیت النبي صلی اللہ علیہ وسلم واضعا ذراعہ الیسری علی فخذہ الیمنی رافعا إصبعہ السبابۃ قد حناہا شیئا"

(أبو داؤد، کتاب الصلوۃ، باب الإشارۃ في التشہد، حدیث: ۹۹۱: ۱/۱۴۹، امدادیہ)

جاری ہے.....

Scanned by CamScanner

(النسائي، كتاب السهو، باب إمهاد السبابة في الإشارة، حديث: ١٢٧٣، ١/ ١٨٦، قديمي)

(صحيح ابن حبان، كتاب الصلوة، باب صفة الصلوة، ذكر ما يستحب للمصلي عند الإشارة التي وصفنا أن تحني سبابته قليلا، حديث: ١٩٤٦، ٥/ ٢٧٣، مؤسسة الرسالة)

(تهذيب الكمال، باب النون من اسمه نمير، حديث: ٧٠٧٢، ١٩/ ١٦٠، دار الفكر)

(ابن خزيمة، كتاب الصلوة، باب حني السبابة عند الإشارة بها في التشهد، حديث: ٧١٦، ١/ ٣٥٥، المكتب الإسلامي)

(السنن الكبرى للبيهقي، كتاب الصلوة، باب كيفية الإشارة بالمسبحة: ٢/ ١٣١، إدارة تالیفات اشرفیہ)

"وفي المحيط: أنها سنة، يرفعها عند النفي، ويضعها عند الإثبات، وهو قول أبي حنيفة ومحمد، وكثرت به الآثار والأخبار، فالعمل به أولى اهـ، فهو صريح في أن المفتى به هو الإشارة بالمسبحة مع عقد الأصابع على الكيفية المذكورة لا مع بسطها"

(رد المحتار، كتاب الصلوة، فصل في بيان تاليف الصلوة إلى انتهائها: ٢/ ٢٦٦، رشيديہ)

"وعن الحلواني يقيم الإصبع عند الإله ويضعها عند الإلا الله ليكون الرفع للنفي والوضع للإثبات"

(فتح القدير، كتاب الصلوة: ١/ ٢٧٢، رشيديہ) كذا في: (اللباب، والكفاية، والطحطاوي على مراقي الفلاح، والنهر، والمد المنتقى، وحاشية الشلبي على التبيين، وحلبي كبيري، وجامع الرموز، والسعاية، وغيرها) فقط

والله أعلم بالصواب

أبان الله عفى عنه

جامعہ فاروقیہ کراچی

٢٨/ ٦/ ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح

٢٨/ ٧/ ٣٠ ١٤ھ

الجواب صحیح

٢٨/ ٧/ ٣٠ھ

Scanned by CamScanner